https://farid.ps/articles/indictment_of_otzma_yehudit/ur.html

عوتزما یہود یت کے خلاف الزامات

نسلی تعصب، برتری، اور اپارتھائیڈ "رائے" نہیں ہیں۔ فاشزم "سیاسی موقف" نہیں ہے۔ یہ جرائم ہیں - انسانی وقار کے خلاف جرائم، مساوات کے خلاف جرائم، اور خود انسانیت کے خلاف جرائم۔

زیادہ تر جمہوریتوں میں، کوئی بھی تحریک جو کھلم کھلا نسلی یا مذہبی برتری کی وکالت کرتی ہے، اسے مجرمانہ سمجھا جاتا ہے۔ ایک پارٹی جو خود کو ریاستہائے متحدہ میں "وائٹ پاور" یا یورپ میں "عیسائی طاقت" کہلاتی ہے، اسے ممنوع قرار دیا جائے گا اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ لیکن اسرائیل میں، **عوتزما یہود یت ("یہودی طاقت")** - ایک ایسی پارٹی جس کی نظریاتی بنیاد ایسی تحریکوں کے یہودی مساوی ہے - حکومت کے اندر موجود ہے۔

اتامار بن گویر کی قیادت میں، جو ایک سزا یافتہ نسلی تعصب بھڑکانے والا ہے، عوتزما یہود یت **کہانیزم** کا جدید روپ ہے، جو ربی مئیر کاہانے کی بنائی ہوئی ایک فاشسٹ نظریہ ہے اور اس کے نسلی تعصب اور دہشت گردی کی وجہ سے ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ آج، جو کبھی دہشت گردی کے طور پر ممنوع تھا، وہ حکومت میں مرکزی دھارے میں شامل ہو گیا ہے، جسے مغربی رہنماؤں نے دفاع کیا ہے جو اپنے ممالک میں ایسی تحریک کو کبھی برداشت نہیں کریں گے۔

یہ صرف منافقت نہیں ہے۔ یہ شریک جرم ہے۔

کچھ سے عوتزما یہود یت تک: ممنوعہ دہشت گردی، نئے سرے سے برانڈنگ

بروکلین میں پیدا ہونے والے ربی **مئیر کاہانے** نے 1971 میں **کچھ** کی بنیاد رکھی، جب انہوں نے امریکہ میں پرتشدد یہودی دفاعی لیگ کی قیادت کی۔ کچھ کی پلیٹ فارم واضح تھی:

- عربوں سے شہریت چھین لی جانی چاہیے اور انہیں اسرائیل اور مقبوضہ علاقوں سے بے دخل کیا جانا چاہیے۔
- اسرائیل کو یہودی تھیوکریسی بننا چاہیے جو ہلاخہ (یہودی قانون) کے تحت چلائی جائے۔
- "عظیم اسرائیل" قائم کیا جانا چاہیے، نیل سے فرات تک کے علاقوں کو ضم کرتے ہوئے۔

کچھ 1984 میں کنیسٹ میں داخل ہوا اور ایک نشست جیت لی۔ لیکن اس کی موجودگی نے اسرائیل کے سیاسی اسٹیبلشمنٹ کو ہلا کر رکھ دیا۔ کاہانے نے پارلیمانی منبر سے ہی نسلی صفائی کا زبان استعمال کرتے ہوئے عربوں کی بڑے پیمانے پر بے دخلی کا مطالبہ کیا۔ اس نے جمہوریت کو کمزوری اور مساوات کو غداری قرار دیا۔

ردعمل تیز تھا۔ **1985** میں، اسرائیل نے **بنیادی قانون: کنیسٹ (سیکشن 7A)** میں ترمیم کی، جس میں ایک شق شامل کی گئی جو ایسی پارٹیوں کو ممنوع قرار دیتی ہے جو نسلی تعصب کو بھڑکاتی ہیں یا اسرائیل کو جمہوری ریاست کے طور پر مسترد کرتی ہیں۔ **1988** میں، سپریم کورٹ نے اس ترمیم کی توثیق کی تاکہ کچھ کو انتخابات سے نااہل کیا جا سکے، اور اس کے پروگرام کو بنیادی طور پر نسلی تعصب اور جمہوریت کے ساتھ ناقابل مطابقت قرار دیا۔

اس کے باوجود، کچھ کے پیروکاروں نے اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ **1994** میں، ناگزیر ہوا: ان میں سے ایک، **باروخ گولڈسٹین**، نے ہبرون قتل عام کیا، رمضان کی نمازوں کے دوران 29 فلسطینیوں کو قتل کیا۔ اس وحشت کی مذمت کرنے کے بجائے، بہت سے کہانیسٹوں نے گولڈسٹین کو ہیرو کے طور پر سراہا۔ اسرائیلی حکومت نے، بے پناہ دباؤ کے تحت، کچھ اور اس کے شاخسانہ کہانے چائی کو **دہشت گرد تنظیموں** کے طور پر ممنوع قرار دیا۔ امریکہ، کینیڈا، اور دیگر حکومتیں نے بھی اس کی پیروی کی۔

ہر معیار کے مطابق، کہانیزم کو **نسلی تعصب، دہشت گردی، اور فاشزم** کی ایک نظریہ کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

لیکن کہانیزم مرا نہیں۔ اس نے خود کو ڈھال لیا۔ 2012 میں، کچھ کے سابق اراکین نے **عوتزما یہودیت** کی بنیاد رکھی، ایک ایسی پارٹی جو خود کو "نئی" کے طور پر پیش کرتی ہے لیکن وہی بنیادی نظریہ جاری رکھتی ہے: "غیر وفادار" عربوں کو بے دخل کرنا، فلسطینی زمینوں کو بغیر حقوق کے ضم کرنا، اور یہودی برتری کو مضبوط کرنا۔

جو کبھی اسرائیلی سپریم کورٹ نے نسلی تعصب کے طور پر ممنوع قرار دیا تھا، اور حکومت نے دہشت گردی کے طور پر ممنوع کیا تھا، وہ اب اقتدار کے مرکز میں ہے۔

کہانیسٹ نظریہ جرم کے طور پر

بین الاقوامی فوجداری عدالت کا روما اسٹیٹس اور نسل کشی کنونشن واضح کرتے ہیں: عوتزما یہودیت کا پروگرام سیاست نہیں ہے—یہ مجرمانہ ہے۔

1. اپارتھائیڈ (روما اسٹیٹس، آرٹیکل 7(1)(j))

- ایک نسلی گروہ کا دوسرے پر منظم جبر کے ذریعے غلبہ کے طور پر تعریف کیا گیا ہے۔
- عوتزما یہودیت کی پالیسیاں - دوہرے قانونی نظام، بستیوں کی توسیع، مساوات کی نفی - اپارتھائیڈ ہیں۔

2. زبردستی منتقلی (چوتھا جنیوا کنونشن، آرٹیکل 49)

- مقبوضہ علاقوں میں آبادی کی بے دخلی یا منتقلی کو ممنوع کرتا ہے۔
- عوتزما یہودیت کھلم کھلا "منتقلی" کی وکالت کرتی ہے، یعنی فلسطینیوں اور "غیر وفادار" عرب شہریوں کی بے دخلی۔

3. ظلم (روما اسٹیٹس، آرٹیکل 7(1)(h))

- نسلی یا قومی بنیادوں پر کسی گروہ کے خلاف حقوق کی شدید محرومی۔
- پارٹی کا عربوں سے حقوق چھیننے کا پروگرام ظلم کے طور پر اہل ہے۔

4. نسل کشی کی ترغیب (نسل کشی کنونشن، آرٹیکل III(c))

- نسل کشی کرنے کی براہ راست اور عوامی ترغیب قابل سزا ہے، چاہے نسل کشی ہو یا نہ ہو۔
- پارٹی رہنماؤں کی طرف سے حمایت یافتہ "**عربوں کو موت**" کے نعرے بالکل اس تعریف سے مطابقت رکھتے ہیں۔

پرچم مارچ: کھلم کھلا فاشزم

سالانہ **یروشلم پرچم مارچ** عوتزما یہودیت کی مجرمانہ نوعیت کو عیاں کرتا ہے۔

ہر سال، انتہائی قوم پرست یروشلم کے پرانے شہر کے مسلم کوارٹر سے گزرتے ہیں، "**عربوں کو موت**" اور "**تمہارا گاؤں جل جائے**" کے نعرے لگاتے ہیں۔ وہ فلسطینی تاجروں پر حملہ کرتے ہیں، املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں، اور رہائشیوں کو دہشت زدہ کرتے ہیں۔ روکے جانے کے بجائے، انہیں پولیس کی حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

اتامار بن گویر، جو اب قومی سلامتی کا وزیر ہے، کوئی بیرونی اشتعال انگیز نہیں ہے۔ وہ باقاعدہ شریک ہوتا ہے۔ اس کی موجودگی ایک توثیق ہے - اور اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ اشتعال انگیزی کو ریاستی آشیرباد حاصل ہے۔

کسی بھی جمہوریت میں، ایسی تقریب - جو اقلیت کے خلاف موت کے نعرے لگاتی ہو - پر پابندی لگائی جاتی۔ شرکاء کو گرفتار لیا جاتا، منتظمین پر نفرت انگیز جرائم کے لئے مقدمہ چلایا جاتا۔ اسرائیل میں، اسے وطن پرستی کے طور پر مقدس قرار دیا جاتا ہے۔

26 جنوری 2024 کو، بین الاقوامی عدالت انصاف نے جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل میں ایک عبوری اقدام کے طور پر اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ "**نسل کشی کی براہ راست اور عوامی ترغیب کو روکے اور سزا دے**"۔ پرچم مارچ اسی ترغیب کا مجسمہ ہے۔ اس کی اجازت دینے، اور اس سے بھی بدتر، اس میں شرکت کرنے سے، اسرائیل ICJ کے پابند حکم کی کھلی خلاف ورزی کرتا ہے۔

اس کا نتیجہ واضح ہے: تعمیل کے لئے پرچم مارچ پر پابندی، کہانیزم کی مجرمانہ حیثیت، اور عوتزما یہودیت کی تنسیخ کی ضرورت ہے - جیسا کہ 1945 کے بعد جرمنی کو ناززم کو مجرمانہ قرار دینے کی ضرورت تھی۔

اتامار بن گویر کی مجرمانہ ذمہ داری

بن گویر کا ریکارڈ انتہا پسندی کا ایک کیٹلاگ ہے:

- 2007 میں **نسلی تعصب کی ترغیب اور دہشت گرد تنظیم (کچھ) کی حمایت** کے جرم میں سزا یافتہ۔
- 1995 میں وزیر اعظم رابن کو دھمکی دی، ٹیلی ویژن پر رابن کی چوری شدہ کار کے نشان کے ساتھ فخر کرتے ہوئے کہا: "**ہم اس کی کار تک پہنچے - ہم اس تک بھی پہنچیں گے**"۔ ہفتوں بعد، رابن قتل کر دیا گیا۔
- ہبرون کے قاتل باروخ گولڈسٹین کی پوجا کی، سالوں تک اس کا پورٹریٹ اپنے گھر میں رکھا۔
- ریلیوں میں "عربوں کو موت" کے نعرے لگائے۔
- قومی سلامتی کے وزیر کے طور پر، وہ پولیس کی نگرانی کرتا ہے جو نسلی تعصب کی بھیڑ کو دبانے کے بجائے تحفظ فراہم کرتی ہے، جبکہ آبادکاروں کو ہتھیار دیتا ہے اور فلسطینیوں پر ظلم کرتا ہے۔

روما اسٹیٹس کے تحت، بن گویر کو ICC کے ذریعے درج ذیل جرائم کے لئے مقدمہ چلایا جا سکتا ہے:

- **انسانیت کے خلاف جرم کے طور پر ظلم** (آرٹیکل 7(1)(h))۔
- **اپارتھائیڈ** (آرٹیکل 7(1)(j))۔

- **نسل کشی کی براہ راست اور عوامی ترغیب** (آرٹیکل 25(3)(e))۔

رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ اسرائیلی حکام کے خلاف خفیہ ICC گرفتاری وارنٹ پہلے سے موجود ہو سکتے ہیں۔ اس کے کردار کو دیکھتے ہوئے، بن گویر ایک اہم امیدوار ہوگا۔

مغربی منافقت: بیرون ملک فاشزم کا دفاع، گھر پر اس کی مذمت

سب سے بڑا اسکینڈل یہ نہیں کہ عوتزما یہودیت موجود ہے، بلکہ یہ کہ اسے برداشت کیا جاتا ہے - اور یہاں تک کہ مغربی حکومتیں اس کا دفاع کرتی ہیں۔

- یورپ میں ایک "وائٹ پاور" پارٹی کو فوری طور پر ممنوع قرار دیا جائے گا۔
- "یہودیوں کو موت" کے نعرے لگانے والی ایک مارچ کو فاشزم کے طور پر مذمت کی جائے گی اور پولیس اسے منتشر کر دے گی۔
- شریک ہونے والے سیاستدانوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا اور عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا۔

پھر بھی **"یہودی طاقت" کو معمول بنایا جاتا ہے**۔ مغربی رہنما، جو نسلی تعصب اور فاشزم کی مخالفت کا دعویٰ کرتے ہیں، عوتزما یہودیت کو شامل کرنے والی ایک حکومت کو ہتھیار دینے اور اس کا دفاع کرنے جاری رکھتے ہیں۔ وہ گھر پر بالادستی پسندوں لی مذمت کرتے ہیں جبکہ بیرون ملک انہیں گلے لگاتے ہیں۔

یہ منافقت ان کے انسانی حقوق کے بیانات کی خالی پن کو ظاہر کرتی ہے۔ سفید بالادستی کی مذمت کرتے ہوئے یہودی بالادستی کو برداشت کر کے، مغربی حکومتیں انسانی حقوق کی عالمگیریت کو دھوکہ دیتی ہیں۔

نتیجہ: فیصلہ

حقائق ناقابل تردید ہیں:

- **عوتزما یہودیت** کچھ کا براہ راست وارث ہے، جو نسلی تعصب اور دہشت گردی کے طور پر ممنوع ہے۔
- اس کا نظریہ، کہانیزم، فاشزم ہے: بالادستی پسند، نسلی تعصب پسند، اور پرتشدد۔

- اس کی پالیسیاں بین الاقوامی قانون کے تحت اپارتھائیڈ، زبردستی منتقلی، ظلم، اور نسل کشی کی ترغیب کا باعث بنتی ہیں۔
- اس کے رہنماؤں کی طرف سے حمایت یافتہ **یروشلم پرچم مارچ**، جنوری 2024 کے ICJ کے پابند حکم کی براہ راست خلاف ورزی میں ایک ریاستی تحفظ یافتہ نفرت کی ریلی ہے۔
- اس کا رہنما، **اتامار بن گویر**، انفرادی مجرمانہ ذمہ داری اٹھاتا ہے اور اسے ICC کے ذریعے مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔
- مغربی رہنما جو عوتزما یہودیت کو برداشت کرتے ہیں اور اس کا دفاع کرتے ہیں، وہ فاشزم کی معمول بنانے میں شریک ہیں۔

نمونہ واضح ہے۔ نورمبرگ کے بعد، جرمنی میں ناززم کو ممنوع قرار دیا گیا - "سیاست" کے طور پر نہیں بلکہ ایک مجرمانہ سازش کے طور پر۔ آج وہی اصول लागو ہوتا ہے: **کہانیزم کو مجرمانہ قرار دیا جانا چاہیے۔** عوتزما یہودیت کو الگ تھلگ کیا جانا چاہیے، اس پر پابندی لگائی جانی چاہیے، اور اسے اس انتباہ کے طور پر یاد رکھا جانا چاہیے جو یہ ہے۔

فیصلہ: عوتزما یہودیت ایک سیاسی پارٹی نہیں ہے۔ یہ ایک فاشسٹ تنظیم ہے جو انسانیت کے خلاف جرائم کو پھیلانے کی مجرم ہے۔

اخلاقی فرض: عوتزما یہودیت کو برداشت کرنا خود انسانیت سے دھوکہ ہے۔ فاشزم کسی بھی شکل میں - سفید، عیسائی، یا یہودی - رائے نہیں ہے۔ یہ ایک جرم ہے۔ اور اس کی مخالفت کی جانی چاہیے، اسے مجرمانہ قرار دیا جانا چاہیے، اور اسے شکست دی جانی چاہیے۔